کفار کی عبادت گاہ میں جانا اور ان سے میل جول رکھنا

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1730

تاریخ اجراء: 24ذوالقعدۃالحرام1444ھ/13جون2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کفار کی عبادت گاہوں میں وزٹ کے لیے جانا کیسا ہے، عام عوام کا جانا یا ٹورسٹ کا جانا یا اپنے دوستوں کے ساتھ چلے جانا، ان کے ساتھ کھانا کھانا، ان کی دعوتوں میں شرکت کرنا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کفار کی عبادت گاہوں میں جانے کی ہرگز اجازت نہیں، اسی طرح ان کی محفلوں میں شرکت کرنا، دعوتوں میں جانا، ان سے دوستی رکھنا، گناہ اور اللہ عزوجل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات کی سخت پامالی ہے، قرآن و حدیث میں اس کی سخت ممانعت آئی ہے۔

بد مذہبوں سے میل جول اور ان کی صحبت میں بیٹھنے کی ممانعت کے متعلق اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ اِمَّا یُنۡسِیَنَّکَ الشَّیۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّکۡرٰی مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: ”اور اگر شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔“ (القرآن الکریم، پارہ 7، سورۃ الانعام، آیت 68)

مذکورہ بالا آیت کے تحت علامہ ملّا احمد جیون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات: 1130ھ/1718ء) لکھتے ہیں: ”وان القوم الظالمین یعم المبتدع والفاسق والکافر، والقعود مع کلھم ممتنع“ ترجمہ: آیت میں موجود لفظ (اَلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ) بدعتی، فاسق اور کافر سب کو شامل ہے اور ان تمام کے ساتھ بیٹھنا منع ہے۔ (تفسیراتِ احمدیہ، سورہ انعام، تحت الایۃ 68، صفحہ 388، مطبوعہ: کوئٹہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بد مذہبوں کی صحبت سے دور رہنے کا حکم ارشاد فرمایا، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: ”فإیاکم وإیاھم، لا یضلونکم، ولا یفتنونکم“ ترجمہ: تم ان سے دور رہو اور وہ تم سے دور رہیں، کہیں وہ

تمہیں گمراہ نہ کردیں اور فتنے میں نہ ڈال دیں۔ (صحیح المسلم، باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء، جلد1، صفحہ33، مطبوعہ: لاھور)

ایک موقع پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "فلا تجالسوھم ولا تشاربوھم ولا تؤاکلوھم ولا تناکحوھم" ترجمہ: نہ تم اُن کے پاس بیٹھو، نہ ان کے ساتھ کھاؤ، پیو، نہ ان کے ساتھ شادی بیاہ کرو۔ (کنز العُمّال، جلد6، کتاب الفضائل، باب ذکر الصحابۃ، صفحہ246، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: گروہ میلہ اُن کا مذہبی ہے جس میں جمع ہو کر اعلانِ کفر وادائے رُسومِ شرک (یعنی اعلانیہ شعائرِ کفر وشرک کی ادائیگی) کریں گے تو بقصدِ تجارت بھی جانا ناجائز ومکروہِ تحریمی ہے، اور ہر مکروہِ تحریمی صغیرہ، اور ہر صغیرہ اصرار سے کبیرہ۔ علماء تصریح فرماتے ہیں کہ مَعابدِ کفّار (یعنی کفّار کی عبادت گاہوں) میں جانا مسلمان کو جائز نہیں، اور اس کی علّت یہی فرماتے ہیں کہ وہ مجمعِ شیاطین (شیطانوں کے جمع ہونے کی جگہیں) ہیں، یہ قطعاً یہاں بھی مُتحقّق، بلکہ جب وہ مجمع بغرضِ عباداتِ غیرِ خدا (یعنی غیرِ خدا کی عبادت کے لئے) ہے، تو حقیقۃً معابدِ کفّار (کافروں کے عبادت خانے کے حکم) میں داخل کہ مَعبَد (عبادت خانہ) بوجہِ اُن افعال کے مَعبَد ہیں، نہ بسببِ سقف ودیوار (نہ کہ چھت اور دیوار کی وجہ سے)۔۔۔ اور اگر وہ مجمع مذہبی نہیں بلکہ صرف لہوولعب (کھیل کود) کا میلا ہے تو محض بغرضِ تجارت جانا فی نفسہٖ ناجائز وممنوع نہیں، جبکہ کسی گناہ کی طرف مؤدّی (لے جانے والا) نہ ہو، علماء فرماتے ہیں مسلمان تاجر کو جائز کہ کنیز وغلام وآلاتِ حرب (جنگی ساز وسامان) مثلِ اَسپ (گھوڑا) وسِلاح (لڑائی کے ہتھیار) وآہن وغیرہ کے سوا اور مال کفّار کے ہاتھ بیچنے کے لئے دارُ الحرب میں لے جائے اگرچہ اِحتراز افضل، تو ہندوستان میں کہ عندالتحقیق دارُ الحرب نہیں، مجمعِ غیر مذہبی کَفَرہ (کافروں کے غیر مذہبی مجمع) میں تجارت کے لئے مال لے جانا بدرجۂ اَولیٰ جواز رکھتا ہے۔۔۔ پھر بھی کراہت سے خالی نہیں کہ وہ ہر وقت مَعاذَ اللہ محلِ نزولِ لعنت (لعنت کے اُترنے کی جگہیں) ہیں تو اُن سے دوری بہتر، یہاں تک کہ علماء فرماتے ہیں اُن کے محلّہ میں ہو کر گزر ہو تو شِتابی (جلدی) کرتا ہوا نکل جائے وہاں آہستہ چلنا ناپسند رکھتے ہیں تو رُکنا ٹھہرنا بدرجۂ اَولیٰ مکروہ ۔۔ پھر ہم صدرِ کلام (ابتدائے کلام) میں ایما (اشارہ) کر چکے کہ یہ جواز بھی اُسی صورت میں ہے کہ اسے وہاں جانے میں کسی معصیّت (گناہ) کا ارتکاب نہ کرنا پڑے مثلاً جلسہ ناچ رنگ کا ہو اور اسے اُس سے دور وبیگانہ موضع (یعنی دُور الگ تھلگ مقام) میں جگہ نہ ہو تو یہ جانا مستلزمِ معصیّت (یعنی گناہ کو لازم کرنے والا) ہوگا اور ہر ملزومِ معصیّت، معصیّت (گناہ

کولازم کرنے والی ہر بات خود گناہ ہے)اور جانا محض بغرضِ تجارت ہو نہ کہ تماشا دیکھنے کی نیت کہ اس نیت سے مطلقاً ممنوع اگرچہ مجمع غیر مذہبی ہو۔(فتاوی رضویہ،ج23،ص523تا526ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net